الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان

7

جہانگیری

صحیح ابن حبان

تصنیف

امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی بستی

ترجمہ

ابو العلاء محمد محی الدین جہانگیر

ادام اللہ تعالیٰ معالیہ وبارک ایامہ ولیالیہ

شبیر برادرز
اردو بازار ○ لاہور

الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان

جہانگیری

صحیح ابن حبان

7

تصنیف

امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی بستی

ترجمہ

ابو العلاء محمد محی الدین جہانگیر

ادام اللہ تعالیٰ معالیہ وبارک ایامہ ولیالیہ

شبیر برادرز
زبیدہ سنٹر، ۴۰۔ اردو بازار لاہور
فون: 042-37246006

شبیر برادرز
اردو بازار ○ لاہور

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

هو القادر

نام کتاب ______ صحیح ابن حبان
مترجم ______ ابو العلاء محمد محی الدین جہانگیر
کمپوزنگ ______ ورڈز میکر
باہتمام ______ ملک شبیر حسین
سن اشاعت ______ اگست 2014ء
سرورق ______ اے ایف ایس ایڈورٹائزر 0322-7202212
طباعت ______ اشتیاق اے مشتاق پرنٹرز لاہور
ہدیہ ______ روپے

شبیر برادرز
زبیدہ سنٹر، ۴۰ اردو بازار لاہور
فون: 042-37246006

شبیر برادرز اردو بازار لاہور

ضروری التماس

قارئین کرام! ہم نے اپنی بساط کے مطابق اس کتاب کے متن کی تصحیح میں پوری کوشش کی ہے، تاہم پھر بھی آپ اس میں کوئی غلطی پائیں تو ادارہ کو آگاہ ضرور کریں تاکہ وہ درست کردی جائے۔ ادارہ آپ کا بے حد شکر گزار ہوگا۔

❁❁ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو مبعوث کیا گیا' تو آپ کی عمر 40 برس تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو اسلام کی طرف دعوت دی' لیکن تیرہ سال تک آپ کو جنگ کرنے کی اجازت نہیں دی گئی' پھر ہجرت کے بعد 10 سال ہیں پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا' اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر 63 سال تھی۔

ذِكْرُ وَصْفِ خَاتَمِ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی انگوٹھی کی صفت کا تذکرہ

6391 - (سند حدیث): اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَزْدِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، قَالَ: اَخْبَرَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ حُمَيْدًا، يُحَدِّثُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ:

(متن حدیث): كَانَ خَاتَمُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فِضَّةٍ فَصُّهُ مِنْهُ

❁❁ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی انگوٹھی چاندی کی بنی ہوئی تھی۔ اس کا نگینہ بھی اسی کا تھا۔

ذِكْرُ الْعِلَّةِ الَّتِيْ مِنْ اَجْلِهَا اتَّخَذَ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَاتَمَ مِنْ فِضَّةٍ

اس علت کا تذکرہ' جس کی وجہ سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے چاندی کی بنی ہوئی انگوٹھی بنوائی تھی

6392 - (سند حدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ سَعِيْدٍ السَّعْدِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ، قَالَ:

6391– إسناده صحيح على شرط الشيخين . إسحاق بن إبراهيم: هو ابن راهويه . وأخرجه البخاري (5870) في اللباس: باب فص الخاتم، ومن طريقه البغوي (3139) عن ابن راهويه، بهذا الإسناد . وأخرجه النسائي 8/174 عن أبي بكر بن علي، حدثنا أمية بن بسطام، عن معتمر بن سليمان، به. وأخرجه أحمد 3/266، وأبو داود (4217) في الخاتم: باب ما جاء في اتخاذ الخاتم، والترمذي (1740) في اللباس: باب ما جاء في اتخاذ الخاتم، وفي "الشمائل" (84) ، والنسائي 8/174 في الزينة: باب صفة خاتم النبي - صلى الله عليه وسلم -، وابن سعد 1/472، وأبو الشيخ في "أخلاق النبي - صلى الله عليه وسلم "- ص 130 من طرق عن زهير بن معاوية. وأخرجه النسائي 8/173-174، وأبو الشيخ ص 130 من طريقين عن الحسن بن صالح، عن عاصم الأحول، كلاهما -زهير بن معاوية وعاصم الأحول- عن حميد الطويل، به.

6392– إسناده صحيح على شرط مسلم، رجاله رجال الشيخين غير علي بن خشرم، فمن رجال مسلم. عيسى بن يونس: هو ابن أبي إسحاق السَّبيعي، وسعيد: هو ابنُ أبي عروبة، وقد احتجَّ مسلم برواية عيسى بنِ يونس عنه . وأخرجه أبو داود (4214) في الخاتم: باب ما جاء في اتخاذ الخاتم، عن عبد الرحيم بن مطرف الرؤاسي، عن عيسى بنِ يونس، بهذا الإسناد. وأخرجه البخاريُّ (5872) في اللباس: باب نقش الخاتم، من طريق يزيد بن زريع، وأبو داود (4215) من طريق خالد بن عبد الله، وابن سعد 1/471 عن محمد بن عبد الله الأنصاري، وعبد الوهَّاب بن عطاء العجلي، و 1/475 عن أبي عاصم النبيل، جميعهم عن سعيد بن أبي عروبة، به. وأخرجه أحمد 3/180-181 و 223 و 275، والبخاري (5875) في اللباس: باب اتخاذ الخاتم ليختم به الشيء أو ليكتب به إلى أهل الكتاب، والترمذي (2718) في الاستئذان: باب ما جاء في خاتم الكتاب، وفي " الشمائل " (85) و (87) ، والنسائي 8/174 في الزينة: باب صفة خاتم النبي - صلى الله عليه وسلم -، وابن سعد 1/471، وأبو الشيخ ص 131، والبغوي (3131) و (3132) من طرق عن قتادة، به.

اَخْبَرَنَا عِیسَی بْنُ یُونُسَ، عَنْ سَعِیدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ،

(متن حدیث):اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَرَادَ اَنْ یَکْتُبَ اِلَی الْاَعَاجِمِ، فَقَالُوا لَهُ: اَنَّهُمْ لَا یَقْرَءُ وْنَ کِتَابًا اِلَّا بِخَاتَمٍ فِیهِ نَقْشٌ، فَاَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِخَاتَمِ فِضَّةٍ، فَنَقَشَ فِیهِ: مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ

❀❀ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عجمی (حکمرانوں) کی طرف خط لکھنے کا ارادہ کیا' تو لوگوں نے آپ کو بتایا: وہ لوگ صرف اس خط کو پڑھتے ہیں' جس پر کوئی ایسی مہر لگی ہو جو نقش ہو' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے تحت چاندی کی انگوٹھی بنائی گئی۔ اس میں ''محمد رسول اللہ'' نقش کیا گیا۔

ذِکْرُ وَصْفِ نَقْشِ مَا وَصَفْنَا فِی خَاتَمِ الْمُصْطَفٰی صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی جس انگوٹھی کا ذکر کیا ہے اس کے نقش کی صفت کا تذکرہ

6393 - (سند حدیث):اَخْبَرَنَا اَبُو خَلِیفَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبِی، قَالَ: حَدَّثَنَا عَرْعَرَةُ بْنُ الْبِرِنْدِ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَزْرَةُ بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ ثُمَامَةَ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ:

(متن حدیث):کَانَ نَقْشُ خَاتَمِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةَ اَسْطُرٍ: مُحَمَّدٌ سَطْرٌ، وَرَسُولٌ سَطْرٌ، وَاللّٰهُ سَطْرٌ

❀❀ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی انگوٹھی کا نقش تین سطروں میں تھا۔ لفظ محمد ایک سطر میں' لفظ رسول ایک سطر میں اور لفظ اللہ ایک سطر میں تھا۔

ذِکْرُ الْبَیَانِ بِاَنَّ الْمُصْطَفٰی صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ لَهُ خَاتَمَانِ لَا خَاتَمٌ وَّاحِدٌ

اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دو انگوٹھیاں تھیں ایک انگوٹھی نہیں تھی

6394 - (سند حدیث):اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السَّامِیُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا اِسْمَاعِیلُ بْنُ اَبِی اُوَیْسٍ،

6393– حديث صحيح إسناده حسن، والد أبي خليفة: اسمه الحباب بن محمد بن صخر بن عبد الرحمن الجمحي ذكره المؤلف في " الثقات " 8/217، فقال: من أهل البصرة. وقد تقدم تخريج الحديث برقم (5496) .

6394– حديث صحيح، رجاله ثقات رجال الشيخين. إسماعيل بن أبي أويس قد توبع . وأخرجه مسلم (2094) في اللباس والزينة. باب في خاتم الورق فصُّه حبشي، وابن ماجة (3646) في اللباس: باب من جعل فص خاتمه مما يلي كفه، وأبو الشيخ في "أخلاق النبي - صلى الله عليه وسلم "- ص 125، ومن طريقه البغوي (3145) من طرق عن إسماعيل بن أبي أويس، بهذا الإسناد . وأخرجه ابن أبي شيبة 8/463، وأحمد 3/209، وابن سعد 1/472، ومسلم، وأبو داود (4216) في الخاتم: باب ما جاء في اتخاذ الخاتم، والترمذي (1739) في اللباس: باب ما جاء في خاتم الفضة، وفي " الشمائل " (82)، والنسائي 8/172-173 و 173 في الزينة: باب صفة خاتم النبي - صلى الله عليه وسلم -، وابن ماجة (3641) في اللباس: باب نقش الخاتم، وأبو الشيخ ص 129 و 129-130، والبغوي (3140) و (3141) من طرق عن يونس بن يزيد، به.

قَالَ: حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ يُوْنُسَ بْنِ يَزِيْدَ الْاَيْلِيِّ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَنَسٍ:

(متن حدیث): اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبِسَ خَاتَمَ فِضَّةٍ، فِيْهِ فَصٌّ حَبَشِيٌّ فِي يَمِيْنِهِ، كَانَ يَجْعَلُ فَصَّهُ بَاطِنَ كَفِّهِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے چاندی کی بنی ہوئی انگوٹھی پہنی تھی۔ اس میں حبشی نگینہ لگا ہوا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دائیں ہاتھ میں انگوٹھی کو پہنا اور آپ نے اس کے نگینے کا رُخ ہتھیلی کی طرف رکھا۔

ذِكْرُ الْبَيَانِ بِاَنَّ الرَّائِحَةَ الطَّيِّبَةَ قَدْ كَانَتْ تُعْجِبُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ پاکیزہ خوشبو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو پسند آتی تھی

6395 - (سند حدیث): اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوْسَى بْنِ مُجَاشِعٍ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ، اَخْبَرَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيٰى، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ عَائِشَةَ:

(متن حدیث): اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبِسَ بُرْدَةً سَوْدَاءَ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ: مَا اَحْسَنَهَا عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، يَشُوْبُ بَيَاضُكَ سَوَادَهَا، وَيَشُوْبُ سَوَادُهَا بَيَاضَكَ، فَبَانَ مِنْهَا رِيْحٌ، فَاَلْقَاهَا، وَكَانَ يُعْجِبُهُ الرِّيْحُ الطَّيِّبَةُ

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کالی چادر پہنی تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! یہ آپ پر کتنی خوب صورت لگ رہی ہے۔ آپ کی سفید (رنگت) اس کی سیاہی کے ساتھ نمایاں ہو رہی ہے اور اس کی سیاہی آپ کی سفید (رنگت کے ساتھ) نمایاں ہو رہی ہے پھر آپ کو اس چادر میں سے بو محسوس ہوئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے اتار دیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو پاکیزہ خوشبو پسند تھی۔

ذِكْرُ مَا كَانَ يُحِبُّ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الثِّيَابِ

اس بات کا تذکرہ کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کون سے کپڑے پسند کرتے تھے؟

6396 - (سند حدیث): اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، وَاَبُوْ يَعْلٰى، قَالَا: حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ،

6395- إسناده صحيح على شرط الشيخين. مطرف: هو ابن عبد الله بن الشخير. وأخرجه أحمد 6/144، وأبو الشيخ في "أخلاق النبي - صلى الله عليه وسلم" - ص 114-113 عن يزيد بن هارون، بهذا الإسناد. وأخرجه أحمد 6/132 و 219، وأبو داود (4074) في اللباس: باب السواد، والنسائي في "الكبرى" كما في "التحفة" 2/328 من طرق عن همام، به. وأخرجه ابن عساكر في "السيرة النبوية" ص 267-266 من طريق شعبة، عن قتادة به، ولم يرد عنده: "كان يعجبه الريح الطيبة." وأخرجه النسائي من طريق مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ قَتَادَةَ، عن مطرف مرسلًا.